قال الله سبحانه وتعالى اقتربت الساعة وانشق القمر

اقتراب الساعة

طبع في مطبعة مفيد عام الكائنة في آگره

بادارة المنشي محمد احمد خان
الصوفي سلمه الله
تعالى

١٣٠١ه

ایک مرد منجملہ آحاد اُمت کے ہو نگے وباللہ التوفیق **فائدہ** خاتم الرسل کے مرتبہ
کو دیکھنا چاہیئے کہ ایسا پیغمبر جو کلمۂ خدا و روح اللہ ہے زمان آخر مین انکی امت
مین داخل شامل ہوگا یہہ رتبہ تو دنیا مین پایا جاویگا آخرت مین پورا پورا
رتبۂ مزیت سب انبیاء و رسل پر ظاہر ہوگا انشاء اللہ تعالے اسلئے کہ محل ظہور
عظمت سید المرسلین تو وہی دن ہے جسکے بعد پھر کوئی دوسرا دن نہین ہے
تکملہ ابن عربی امام صوفیۂ صافیہ رحمہ نے فتوحات مکیہ کے باب تین سو چہیاسٹہہ
مین لکھا ہے اللہ کا ایک خلیفہ ہے عترت رسول خدا اولاد فاطمہ سے اوسکا
نام موافق نام رسول خدا صلعم کے ہوگا جد اوسکے حسین بن علی ہین سعید ترین
مردم ساتھہ اوسکے اہل کوفہ ہونگے پانچ یا سات یا نو برس زندہ رہین گے یہہ
جسوقت نکلین گے زمین ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی یہہ اوسکو عدل و انصاف سے
بھر دینگے اثر رسول اللہ صلعم کا اقتدا کرینگے ذرا بھول چوک نہوگی انکے ساتھہ ایک
فرشتہ ہوگا جو انکی درستی کرتا رہیگا وہ فرشتہ دکھائی ندیگا یہہ متحمل بردبار ہونگے
ضعیف کو قوت دینگے مہمان کی میزبانی کرینگے حق حادثون مین اعانت فرماوینگے
وہ کرینگے جو کہین گے وہ کہین گے جو جانتے ہین وہ جانین گے جو دیکھتے ہین
اللہ تعالےٰ ایک رات مین انکو درست کردیگا ظلم کو ظالمونکو مٹا دینگے دین کو قائم
کرینگے اسلام مین جان پہونکین گے اوسکو بعد ذلت کے عزت بخشین گے بعد موت
کے زندہ کرینگے انکے زمانے مین راتکو آدمی جاہل بخیل ڈرپوک ہوگا صبح کو اعلم اکرم
اشجع ہوجاویگا جزیہ لینا موقوف کردینگے خدا کی طرف تلوار کے ذریعہ سے بلاوینگے
جو نمانے گا مارا جاویگا جو ان سے جھگڑے گا وہ کامیاب نہوگا جو دین سچ مچ
ہے اوسکو ظاہر کرینگے کہ اگر رسول خدا صلعم زندہ ہوتے تو اوسیکا حکم کرتے
جتنے مذہب ہین اونکو زمین سے اوٹھا دینگے یہی دین خالص باقی رہ جاویگا

انکے دشمن علما و اہل اجتہاد ہونگے اسلئے کہ انکو دیکھین گے کہ خلاف مذہب ائمہ حکم
کرتے ہین یہہ لوگ ناخوشی سے اونکے حکم مین داخل ہونگے تلوار و دبدبہ کے
ڈر سے اوس چیز کے لالچ سے جو اونکے پاس ہے انکا دشمن کھلم کھلا کوئی نہوگا مگر
یہی فقہ والے بالخصوص کیونکہ انکی ریاست باقی نرہیگی عام لوگون سے کچھہ امتیاز
نہوگا بلکہ کسی حکم کا علم بھی انکو باقی نرہیگا مگر تھوڑا سارے جہان سے خلاف احکام
کا ان امام صاحب کے نکلنے ہونے سے اوٹھہ جاویگا اگر انکے ہاتھہ مین تلوار نہوتی
تو فقہا انکے قتل کا فتویٰ دیتے لکن اللہ تو انکو سیف و کرم کے ساتھہ ظاہر
کریگا اسلئے یہہ لوگ طمع کرینگے ڈرینگے اونکا حکم بغیر ایمان کے مانین گے دلمین
اوسکے برخلاف ہونگے عامۂ مسلمین نسبت خواص کے زیادہ تر ان سے خوش
ہونگے اہل کوفہ سب سے زیادہ اسبات مین نجتاور ہین اہل حقائق مین جو عارف
باللہ ہین وہ شہود و کشف و تعریف الٰہی کی راہ سے انسے بیعت کرینگے انکے ہمراہ
مردان خدا ہونگے جو انکی دعوت کو قائم کرینگے انکے مددگار رہین گے یہی لوگ انکے
وزیر ہین کہ بار مملکت کو اوٹھاوینگے جو بوجہ اللہ نے مہدی پر رکھا ہے اوسمین
انکی مدد کرینگے یہہ نو آدمی ہونگے جو قدم بقدم رجال صحابہ کے ہین صدقوا ما
عاھدوا اللہ علیہ یعنی جو عہد اللہ سے کیا ہوگا اوسکو سچا کر دکھائین گے یہہ سب
عجمی ہونگے انمین کوئی عربی نہوگا مگر بات عربی ہی زبان مین کرینگے انکے لئے ایک حافظ ہوگا
جو انکی جنس مین سے نہین ہے اوسنے کبھی نافرمانی خدا کی نہ کی ہوگی یہہ حافظ
اخص وزرا، افضل امنا رہوگا گویا یہہ اشارہ ہے طرف عیسیٰ علیہ السلام کے
اسلئے کہ سوا انبیاء کے کوئی دوسرا معصوم نہین ہے اسلئے انکا وزیر اخص ہوگا
انتہٰے رہی عصمت مہدی کی سوا نہین کی حکم مین ہے جسطرح کلام مابعد انکا
اسطرف اشارہ کرتا ہے یا یہہ اشارہ ہے طرف اوس فرشتے کے جو اونکو درست

Butt

روایت نعیم بن حماد ترجیح دیتی ہے محمد بن حنفیہ سے روایت کیا ہے یقوم المهدی سنة
مائتین اسیطرح جعفر صادق علیہ السلام سے بہی مروی ہے کہ مہدی سنہ دوسو
مین نکل کہڑے ہونگے یعنی بعد ہزار ہجری کے ابی قبیل نے کہا اجتماع الناس علی المهدی
سنة اربع ومائتین اخرجه نعیم بن حماد ایضاً مین کہتا ہون اس حساب سے
ظہور مہدی کا شروع تیرہوین صدی پر ہونا چاہیئے تہا مگر یہہ صدی پوری گزر گیی
مہدی نہ آئے اب چودہوین صدی ہمارے سر پر آئی ہے اس صدی سے اس کتاب
کے لکہنے تک چہہ مہینے گزر چکے ہین شاید اللہ تعالے اپنا فضل وعدل رحم وکرم
فرمائے چار چہہ برس کے اندر مہدی ظاہر ہوجاوین اتنی بات توضرور ہوئی کہ
تیرہوین صدی کے اوائل مین بہی حسب وعدہ رسالت پناہی صلعم مجدد دین کے
پائے گئے ہین قاضی القضاة محمد بن علی شوکانی اسی صدی سیزدہم کے مجدد تہے قطر
صنعا مین بارہوین صدی کے آخر مین پیدا ہوئے صدی گزر گیی زندہ رہے یہانتک
کہ سنہ پچاس یا پچپن مین اس صدی کے انتقال فرمایا جیسے نصرت سنت انسے ہوئی
پہر ویسی کسی سے نہ دیکہی نہ سنی جزاہ اللہ عن المسلمین خیراً ہند مین سید احمد بریلوی
قدس سرہ مجدد ہوئے انسے بہی رفع شرک وبدعت کا خوب ہوا صاحب اشاعہ سنہ ایکہزار
چہتر ہجری مین تہے انہون نے اندازہ ظہور مہدی علیہ السلام کا اول بارہوین صدی
یا تیرہوین صدی مین کیا تہا مگر وہ حساب ٹہیک نہ اوترا اب یہہ صدی چودہوین شروع
ہے ہر طرف سے آواز فتنے وفساد نے کانون کو بہر دیا ہے دیکہیئے اونٹ کس کل بیٹہے
ہماری فاقہ مستی کونسا رنگ لاوے **تنبیہ** اشاعہ مین کہا ہے وجہ جمع کی درمیان
ان روایات کے یہہ ہے کہ کمال ظہور انکا وقت فتح قسطنطنیہ کے سنہ دوسو مین
ہوگا یعنی بعد ہزار ہجری کے سارے آدمیون کا اجتماع نزدیک انکے سنہ دوسو
چار مین ہوگا یہہ بات بعد فتح رومیہ وقاطع کے ہوگی سو یہہ روایت کچہہ منافی خروج

جسطرح سنن وغیرہ مین آئی ہے تو پہر کچھہ بہی شک وشبہہ انکے آنے مین نام کو بہی باقی نرہتا اگرچہ ہمارے نزدیک بعد صحیحین کے سنن بہی واسطے احتجاج کے کچھہ کم نہین ہین رسول خدا صلعم نے زمانہ ظہور مہدی کا بقید سال وماہ مقرر ومعین نہین فرمایا ہے اودہر سے تو یہہ حالت ہے ادہر انکے ظہور مین یہہ تاخیر ہوئی کہ تیرہ صدی بہی گذر گئی وہ ظاہر نہوئے سو یہہ تاخیر موجب انکار ظہور مہدی علیہ السلام سے نظر غور مین نہین ہوسکتی ہے اللہ تعالے کے کام حکمت سے ہوتے ہین ہر کام کا وقت اوسیکو معلوم ہے ہم تم کیا جانین کس وقت کیا ہوگا اسکو کون مانع ہے کہ جب سب لوگ مایوس ہوکر انتظار ظہور سے خاموش ہو بیٹہین انکی امید منقطع ہوجاے وہ کہ اتنے مین مہدی ناگہان ظاہر ہوجاوین ع تا امیدت نشود یاس براحت نرسی ؛ مصداق ان اخبار وآثار کثیرہ مشہورہ کا یکایک ہمکو نظر آجاوے ؎

دگرگون میشود احوال عالم ۔ بیک لحظہ بیک ساعت بیکدم

ہان صحیحین مین کہ اصح الکتب بعد کتاب اللہ تعالے ہین ذکر نزول عیسیٰ علیہ السلام کا بیان خروج دجال کا آیا ہے سو اسمین کسیطرح کا شک وشبہہ نہین بلکہ خود قرآن پاک سے نزول مسیح بن مریم کا خروج یاجوج ماجوج کا خروج دابۃ الارض وغیرہ کا ثابت ہے اگر یہی بات ٹھہری کہ عیسےٰ علیہ السلام ہی مہدی ہونگے تو بہی ہمارا کچھہ نقصان نہین فقط اتنی بات ہے کہ احادیث ظہور مہدی علیہ السلام کے بلا کسی وجہ وجیہ کے الفت وساقط ہوتے ہین یہی سہی کہین عیسےٰ بن مریم علیہما السلام ہی جلد رونق بخش ہون اگر مہدی نہین آتے تو نہ آوین ؎

بلا سے کوئی ادا اونکی بدنما ہوجاے ۔ کسیطرح سے تو مٹ جاے ولولہ دلکا
کہان کہان مین بچاؤن کہان کہان رکھون ۔ ہے خارزار محبت مین آبلہ دل کا
مدد کراے اثر بیکسی وتنہائی ۔ ہے آج لشکر غم سے مقابلہ دلکا

زیادہ مت دل مضطر کو بیقرار کرو — زمین نہ لوٹ دے اکدن یہہ زلزلہ دلکا

جنکو انتظار نزول مسیح علیہ السلام کا ہے شاید اونکو یہہ بھی خیال ہے کہ عیسی علیہ السلام دنیامین آکر دین عیسوی ہی کو رواج دینگے حالانکہ روایات سابقہ سے معلوم ہوچکا ہے کہ وہ ایک بڑے حاکم منصف اس امت کے ہونگے اونہین کے ہاتھہ سے ساری دنیامین بوزارت مہدی علیہ السلام سوا دین اسلام کے کوئی دین باقی نرہیگا سارے بد دین لوگ مٹ جاوینگے وہ کچھہ فقط اصلاح اسی امر کی نکرینگے کہ سب کے سب نام کے مسلمان ہوجاوین کوئی آپکو یہود یا نصرانی نہ کہے بلکہ اسلام مین جو خرابیان ہاتھہ سے فقہاء اسلام واہل رائے وتقلید کے واقع ہوئی ہین اور روز افزون ہوتی ہین لوگ نام کے مسلمان رہگئے ہین کام مین شرک وبدعت کرتے ہین قول علماء ومشائخ سلف یاخلف کو حجت مذہبی سمجھتے ہین ان سب آفات وبلیات ومصیبات وتکلیفات وخرافات کو بھی بالکل وہ دور دفع کردینگے خالص کتاب وسنت پر عامل ہونگے دوسرونسے بھی اسی پر عمل کراوینگے یہی حال مہدی علیہ السلام کا ہوگا کہ اگر وہ آگئے سارے مقلد بھائی اونکے دشمن جانی بنجاوینگے اونکے قتل کی فکر مین ہونگے کہین گے یہہ شخص توہمارے دین کو بگاڑتا ہے مگر اونکے زور تلوار کے سامنے بجز سر جھکانے حکم بجالانے کے کوئی چارہ نہوگا طوعاً یا کرہاً اونکی اطاعت مین داخل ہونگے اونکی قوت وشوکت دیکھکر سارے مسئلے وجوب تقلید تجویز شرک تحسین بدعت کے بھول جاوینگے ہ

نہ ہوش دین کے باقی رہے نہ دنیا کے	تری نگاہ مصیبت کا سامنا ٹھہری
نہ شب کو چین نہ دن کو قرار ہے ہمکو	یہہ عشق کا ہے کو ٹھہرا کوئی بلا ٹھہری
یہان تو رنج مین گزری کبھی قلق مین کٹی	مسافران عدم وان کہو تو کیا ٹھہری

فائدہ اس رسالہ اردو مین مضامین کتاب اشاعہ کو واسطے اشاعت اشراط ساعت کے عوام اہل اسلام کے لئے جنکو علم اپنے دین کا نہین ہے عبارت سہل وصاف مین